حکومت پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

******

اسلام آباد، 26 فروری، 2019ء

نوٹیفکیشن

(سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز)

SRO.250(I)/2019- فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005ء کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (1)، دفعہ 40 اور دفعہ 45A، کسٹمز ایکٹ، 1969 (IV بابت 1969) کی دفعہ 219، سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء کی دفعہ 50 جسے دفعہ (8) کی ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b)، دفعہ 8B کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ii)، دفعات 9، 10، 14، 21، 21A اور 28، دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (c)، دفعہ 23 کی ذیلی دفعہ (1) کی پہلی شرط، دفعہ 26، دفعہ 33، دفعہ 40C، دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (6)، دفعہ 48، 50A، 52، 52A اور 66 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا، کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے سیلز ٹیکس رولز، 2006ء میں مندرجہ ذیل مزید ترامیم کی ہدایت کی ہے، یعنی:-

مندرجہ بالا رولز میں، باب XIV-B کو مندرجہ ذیل سے بدل دیا جائے گا، یعنی:-

"باب XIV-B

مخصوص اشیاء کی الیکٹرانک مانیٹرنگ، ٹریکنگ اور ٹریسنگ نیزان کی لائسنسنگ

ذیلی باب 1

ابتدائیہ

150ZF۔ اطلاق- اس باب کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل اشیاء کی پیداوار، درآمد اور سپلائی چین کی مانیٹرنگ، ٹریکنگ اور ٹریسنگ پر ہو گا، اس کے بعد انہیں مختص کردہ اشیاء کہا جائے گا یعنی:-

a) تمباکو کی مصنوعات

b) مشروبات

c) چینی

d) کھاد؛اور

e) سیمنٹ:

شرط یہ ہے کہ متذکرہ مختص کردہ اشیاء کی مانیٹرنگ، ٹریکنگ اور ٹریسنگ اس باب میں دیئے گئے طریقے کے مطابق ہو گی اور یہ بورڈ کے عمومی حکم کے ذریعے متعین کردہ تاریخ سے ہو گی:

مزید شرط یہ کہ اگر یہ مخصوص اشیاء فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005ء میں صراحت کردہ کسی نان ٹیرف علاقے سے لائی جائیں گی تو اس باب کے مقصد کے لیے انہیں درآمدی اشیاء تصور کیا جائے گا۔

150ZG۔ تعریفات-اس باب میں تاوقتیکہ کوئی چیز سیاق وسباق کے منافی ہو،-

a) "درخواست گزار" سے مراد کوئی کمپنی یا کنسورشیم یا جوائنٹ وینچر جو ان رولز کے تحت لائسنس کے لیے درخواست دے؛

b) "سنٹرل کنٹرول روم" سے مراد بورڈ کی طرف سے FBR ہاؤس اسلام آباد میں قائم کیا گیا کنٹرول روم یا کوئی دیگر کنٹرول ہے جو بورڈ کی طرف سے مخصوص کیا گیا ہو؛

c) "کنسورشیم" سے مراد دو یا اس سے زائد فرمز یا کمپنیوں کے مابین معاہدہ یا انتظامات ہیں جس کے تحت وہ پروجیکٹ کو پورا کرنے کے لیے اپنی مالیاتی اور انسانی وسائل کو اکٹھا کرتے ہیں؛

d) "لائسنسنگ کمیٹی" سے مراد ایسی کمیٹی ہے جس میں کمشنر (زون-1) LTU اسلام آباد، کمشنر (زون-1) LTU کراچی، کمشنر مردان زون، آرٹی او پشاور، ڈائریکٹر انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن- آئی آر، اسلام آباد، چیف آئی آر (آپریشنل-1)، FBR ہیڈ کوارٹرز، اسلام آباد اور کوئی دیگر افسر یا اتھارٹی جسے بورڈ مقرر کرے؛

e) "پروجیکٹ ڈائریکٹر" سے مراد چیف (آئی آر- آپریشنز-1)، FBR یا کوئی دیگر افسر جسے بورڈ مقرر کرے؛ اور

f) "ریجنل کنٹرول روم" سے مراد بورڈ کی طرف سے ریجنل ٹیکس آفس، پشاور میں قائم کیا گیا کنٹرول روم یا بورڈ کی طرف سے مقرر کیا گیا کوئی دیگر کنٹرول روم ہے۔

150ZH-اشیاء پر ٹیکس سٹیمپس، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بارکوڈز وغیرہ لگانا ہوں گے-(1) صراحت کردہ اشیاء کے ہر پیکیج بشمول ٹن، کنٹینر یا بوتل پر، چاہے وہ تیار کی جائے یا درآمد کی جائے اس پر ٹیکس سٹیمپ، بینڈرول، سٹکر، لیبل، بارکوڈ وغیرہ، جسے اس کے بعد ٹیکس سٹیمپ کہا جائے گا، اس باب میں تجویز کردہ طریقے کے مطابق شائع ہونا چاہیے:

شرط یہ ہے کہ ایسی صراحت کردہ اشیاء جنہیں استثنیٰ حاصل ہو یا برآمد کی جاتی ہوں ان پر ٹیکس سٹیمپ پرنٹ ہونا ضروری نہیں، لیکن ان پر واضح اور صاف طور پر لکھا ہونا چاہیے کہ یہ "استثنائی اشیاء" یا "برآمد کے لیے" ہیں۔

(2) ان قواعد کے تحت شائع کی جانے والی ہر ٹیکس سٹیمپ ان تمام سکیورٹی فیچرز کی حامل ہونی چاہیے جو بورڈ کی طرف سے منظور کیے جائیں، تاکہ-

a) اس کی نقل تیار نہ کی جا سکے

b) مخصوص اشیاء کی پیداوار کا حساب رکھا جا سکے؛ اور

c) سپلائی چین میں شامل کوئی فرد یا کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے مجاز افسر ٹیکس سٹیمپ کی تصدیق کر سکے۔

(3) درآمدی اشیاء کے لیے سسٹم جس پورٹ سے شے درآمد کی جائے گی وہاں کسی مقرر کردہ جگہ پر یا کسٹمز بانڈڈ ویئر ہاؤس میں نصب کیا جائے گا، اس مقصد کے لیے درآمد کنندہ آگاہ کرے گا، یا یہ کوئی بھی جگہ ہو سکتی ہے جو پراجیکٹ ڈائریکٹر منظور کرے:

شرط یہ ہے کہ بورڈ یہ اجازت بھی دے سکتا ہے کہ مخصوص اشیاء پر ٹیکس سٹیمپ برآمد کرنے والے ملک میں شے تیار کرنے والی جگہ پر بھی نصب کی جا سکتی ہے، تاہم یہ بورڈ کی طرف سے طے شدہ شرائط کے تحت ہو گا۔

(4) ان مخصوص اشیاء کی تیاری، فروخت یا خریداری یا ہینڈلنگ میں شامل کوئی بھی فرد اس ٹیکس سٹیمپ کو نہ تو اتارے گا نہ نقصان پہنچائے گا جب تک کہ وہ حتمی صارف کو فروخت نہ کر دی جائیں۔

ذیلی باب 2
لائسنسنگ

150ZI۔ مخصوص اشیاء کی الیکٹرانک مانیٹرنگ، ٹریکنگ اور ٹریسنگ کے لیے کمپنیوں کی لائسنسنگ-(1) کوئی بھی کمپنی اس وقت تک صراحت کردہ اشیاء کی الیکٹرانک مانیٹرنگ، ٹریکنگ یا ٹریسنگ نہیں کر سکتی جب تک ان رولز کے تحت لائسنس نہ حاصل کر لیا جائے۔

(2) کوئی بھی لائسنس یافتہ ان رولز کے تحت ایسا کوئی بھی دوسرا سسٹم قائم، برقرار یا آپریٹ نہیں کرے گا یا کوئی ایسی سروس مہیا نہیں کرے گا جس کی اس لائسنس کے تحت اجازت نہ ہو۔

150ZJ۔ لائسنسنگ کمیٹی کے فرائض-(1) لائسنس کمیٹی ان رولز کی شرائط کے تحت کام کرے گی۔

(2) پروجیکٹ ڈائریکٹر، ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم لائسنسنگ کمیٹی کا کنوینر ہو گا اور اس کا ہیڈ کوارٹر FBR ہاؤس، اسلام آباد میں ہو گا۔ بورڈ لائسنسنگ کمیٹی کو سیکرٹریٹ اور دیگر منسلکہ سہولیات فراہم کرے گا۔

(3) لائسنسنگ کمیٹی اپنے کام کے طریقہ ہائے کار طے کرے گی جو کہ ان رولز کے مطابق ہوں گے۔

150ZK۔ لائسنس کی فراہمی کے لیے درخواست-(1) ان رولز میں صراحت کردہ اشیاء کی ٹریکنگ، ٹریسنگ اور الیکٹرانک مانیٹرنگ کے لیے درخواست اور اس کی نقل بورڈ کو دی جائے گی۔

(2) ذیلی رول (1) کے تحت دی گئی کوئی بھی درخواست اس وقت تک زیر غور نہیں لائی جائے گی جب تک اس کے ساتھ تمام ضروری دستاویزات بشمول مندرجہ ذیل فراہم نہ کیے جائیں، یعنی:-

a) کمپنی یا شراکت داروں یا کنسورشیم کے ارکان کا مکمل پروفائل؛

b) انتظامیہ اور فنی امور سے متعلقہ عملے کے نام، عہدے، تعلیمی قابلیت اور تجربہ؛

c) موجودہ ملازمین کی کل تعداد؛

d) بڑے کلائنٹس کی فہرست؛

e) تمباکو مصنوعات، مشروبات، ادویات پٹرولیم یا کسی دیگر چیز کی الیکٹرانک مانیٹرنگ، ٹریکنگ اور ٹریسنگ کا متعلقہ تجربہ ظاہر کرنے والی دستاویز؛

f) سرانجام دی گئی سرگرمیوں کی مکمل ہسٹری اور مکمل کیے گئے پراجیکٹس کے نتائج؛

g) موجودہ کمٹمنٹس اور موجود پراجیکٹس کا سٹیٹس

h) کمپنیز ایکٹ، 2017(XIX بابت 2017) کے تحت انکارپوریشن کا سرٹیفکیٹ اور کنسورشیم کی صورت میں کم از کم کسی ایک ممبر کا انکارپوریشن سرٹیفکیٹ؛

i) نیشنل ٹیکس نمبر(NTN) کا سرٹیفکیٹ

j) پچھلے تین مالیاتی سالوں کے آڈٹ شدہ حسابات؛

k) پچھلے تین سالوں کے انکم ٹیکس گوشوارے؛

l) سیلز ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں رجسٹریشن، اگر ضروری ہو؛

m) انکارپوریٹڈ کمپنی کے ڈائریکٹرز کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز؛ اور

n) یہ حلف نامہ کہ کمپنی کبھی بھی کسی حکومت یا پرائیویٹ محکمے یا تنظیم کی طرف سے بلیک لسٹ نہیں کی گئی اور کسی بھی تصدیق شدہ مالیاتی فراڈ میں ملوث نہیں۔

(3) درخواست گزار کو یہ بھی بتانا ہو گا کہ صراحت کردہ اشیاء پر لائسنس کی مدت کے دوران وہ مینوفیکچررز یا درآمد کنندگان سے کتنی فیس اور چارجز وصول کرے گا۔

150ZL۔لائسنس کے اجراء کا طریقہ کار-(1) درخواست گزار کو ہائی سیکورٹی ٹیکس سٹیمپس اور ان سے متعلقہ الیکٹرانک مانیٹرنگ اور ٹریکنگ سسٹم کا پاکستانی ضروریات کے مطابق حامل ہونے کا ثبوت دینا ہو گا۔

(2) درخواست گزار کو لائسنس کے اجراء کے زیر غور لائے جانے کے لیے مندرجہ ذیل قابلیت کا حامل ہونا ہو گا، یعنی:-

a) ایک کمپنی جو کمپنیز ایکٹ، 2017(XIX بابت 2017) کے تحت انکارپوریٹڈ ہو؛

b) اس کے پاس ماضی میں تمباکو مصنوعات، مشروبات، ادویات، پٹرولیم وغیرہ کی الیکٹرانک مانیٹرنگ، ٹریکنگ اور ٹریسنگ کا تجربہ ہو، تجربہ ترجیحاً متعدد ممالک میں ہو؛

c) اس کے پاس پراجیکٹ کو مکمل کرنے کی مالی اہلیت ہو- پچھلے تین سالوں میں سے کسی بھی ایک سال کا کم از کم سالانہ ٹرن اوور 50 ملین ڈالر یا مالیاتی حیثیت 25 ملین ڈالر کے برابر ہو؛ اور

d) اس کے پاس پراجیکٹ کے انتظام اور اس کو چلانے کے لیے مناسب انتظامی صلاحیت ہو۔

(3) درخواست گزار کی طرف سے سسٹم کی بنیاد پر فراہم کیے جانے والے سلیوشن مندرجہ ذیل خصوصیات کے حامل ہونے چاہئیں، یعنی:-

a) مینوفیکچرنگ کے وقت یا درآمدی سٹیشن پر، صراحت کردہ اشیاء کے ہر پیکیج پر انفرادی طور پر الگ الگ کوڈڈ سٹیمپس چسپاں کی جائیں گی یا لگائی جائیں گی؛

b) سٹیمپس مینوفیکچرر کے ہر مخصوص برانڈ کے متعلقہ ہونی چاہئیں؛

c) سسٹم کو کام کے بہاؤ کے انتظام کے لیے مینوفیکچرر کے آرڈر سے لے کر اشیاء کی روانگی، وصولی اور ٹیکس سٹیمپس کی تنصیب اور کوڈز کی ایکٹیویشن تک سہولیات فراہم کرنی چاہئیں؛

d) سسٹم میں بورڈ یا متعلقہ فیلڈ دفاتر کے لیے یہ سہولت موجود ہو کہ وہ پیداوار کے ورک فلو اور دیگر سرگرمیوں کی لگاتار نگرانی کر سکیں؛

e) سسٹم کو وہ دیگر کام بھی سرانجام دینے چاہئیں جو کنٹرولرز کی سرگرمیوں کی نگرانی اور ان کو چلانے سے متعلقہ ہیں نیز ضروری رپورٹس بھی تیار ہونی چاہئیں؛

f) موبائل کنٹرول ڈیوائسز یا اس طرح کے سمارٹ فونز بورڈ کے افسران کے پاس موجود ہوں تاکہ وہ فیلڈ میں تمباکو تیار کرنے والے یونٹس میں سٹیمپس کی درستگی چیک کر سکیں اور انہیں ٹریس کر سکیں؛

g) تمباکو مصنوعات پر سیریل نمبر کے حساب سے محفوظ سٹیمپس؛

h) ایک ایسا سسٹم جو پیداواری مرحلے پر کسی پروڈکٹ کے SKU(Stock Keeping Unit) کے اعتبار سے سٹیمپس کی درجہ بندی کر سکے؛

i) ڈیٹا کا تجزیہ اور سنٹرل کنٹرول روم اور ریجنل کنٹرول روم کو اس کے نتائج سے آگاہ کرنا؛

j) پیداواری عمل میں کسی غیر مجاز تعطل کی رپورٹنگ کرنا(بشمول ایسا تعطل جس کی بورڈ کے متعلقہ افسران مناسب توجیح نہ دے سکیں یا متعلقہ کمشنر نے پبلک نوٹس میں جس طرح آگاہ کیا وہ ویسا نہ ہوا ہو)؛

k) پائیدار، خرابیوں کو برداشت کرنے والا، محفوظ، صرف بورڈ کی طرف سے اجازت کے حامل مجاز یوزر نام اور پاس ورڈ سے اس تک رسائی حاصل ہو سکتی ہو؛

l) مینوفیکچرر کے پیداواری یونٹس میں ضروری کمپیوٹر اور ڈیٹا کو محفوظ بنانے والی ڈیوائسز؛

m) اس سسٹم کو یہ بتانا چاہیے کہ ذیل میں دی گئی معلومات بورڈ کے ڈیٹا ویئر ہاؤس میں محفوظ طریقے سے منتقل کی جائے گی؛

n) ضائع ہونے والے، گم ہونے والے، غیر استعمال شدہ، چرائے گئے یا جعلی ٹیکس سٹیمپس کے حوالے سے معلومات اکٹھی کرنا اور فراہم کرنا؛ اور

o) ٹریک اور ٹریس سسٹم کو متعدد درجوں میں کنٹرول کے حوالے سے مندرجہ امور سرانجام دینے چاہیئں، یعنی:-

i. سسٹم میں تمام مختلف پروفائلز کی پیشگی تصدیق (لاگ ان اور پاس ورڈ)

ii. مینوفیکچرنگ پلانٹس میں ایکٹیویشن کا کنٹرول؛ اور

iii. کنٹرولر کی سرگرمیوں پر کنٹرول اور معائنے کے ٹورز کی منصوبہ بندی۔

(4) درخواست گزار کی طرف سے فراہم کیا گیا سسٹم بیسڈ سلیوشن مندرجہ ذیل امور سرانجام دینے کا اہل ہونا چاہیے، یعنی:-

a) کم از کم پچاس فیکٹریوں یا پروڈکشن لائنز کی ایک ہی وقت میں مانیٹرنگ کی استعداد؛

b) صراحت کردہ اشیاء کی پورے ملک میں فیکٹری سے لے کر پرچون کی سطح پر پہنچنے تک ٹریسنگ اور ٹریکنگ کی استعداد؛

c) ٹریکنگ یونٹ کو ریموٹ سسٹم سے درست کرنے کی صلاحیت؛

d) سسٹم کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ کسی غیر معمولی واقعے، جیسا کہ پیداوار کا غیر مجاز تعطل، سٹیمپنگ مشین سے چھیڑ چھاڑ وغیرہ کی صورت میں الرٹ اور الارم (جو دیکھے اور سنے جاسکیں) کے پیغامات پہنچا سکے۔

e) اگر کمیونی کیشن نیٹ ورک کی کوریج موجود نہ ہو تو سسٹم کے ٹریکنگ یونٹ کو اس قابل ہونا چاہیے کسی دوسرے نیٹ ورک پر منتقل ہو سکے تاکہ تعطل یا وقفے کے بغیر رئیل ٹائم میں ٹریکنگ کو یقینی بنایا جا سکے؛

f) سسٹم کی رپورٹنگ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ پیداواری ڈیٹا کو شماریاتی اور تجزیاتی مقاصد کے لیے فلٹر اور پروسیس کرتا رہے؛

g) لائسنس یافتہ کو اس بات کو بھی یقینی بنانا ہو گا کہ ڈیٹا کی تخلیق یا ریکارڈنگ کے بعد پانچ سال تک اسے محفوظ رکھا جا سکے؛

h) تصدیق کی ڈیوائسز یا سمارٹ فونز میں اس طرح کے سسٹم کے ذریعے تصدیق وغیرہ کا استعمال کرنے کی اہلیت ہو تاکہ ڈیٹا مختلف سائٹس پر پڑھا جا سکے؛

i) منفرد شناختی نمبر (UIN) فراہم کرنے کی صلاحیت جس میں ٹریکنگ یونٹ کی مکمل معلومات بشمول پیداوار کی تاریخ، برانڈ کا نام، مشین نمبر، جگہ وغیرہ موجود ہوں؛ اور

j) الیکٹرانک ڈیٹا کی فراہمی (EDI) کا ذریعہ محفوظ ہو تاکہ معلومات حفاظت سے فراہم کی جا سکیں۔

(5) درخواست گزار کو ان تمام آپریشنز اور درکار مرمت کی فہرست بھی فراہم کرنا ہو گی جو سسٹم بیسڈ سلیوشن کو چلانے کے لیے درکار ہیں۔

(6) درخواست گزار کو ڈلیوری اور عملدرآمد کے ممکنہ وقت کا بھی تعین کرنا ہو گا، جو کہ لائسنس کے اجراء کے بعد سے 6 ماہ سے زائد نہ ہو۔ درخواست گزار کو اس ٹائم لائن کی پابندی کا حلف نامہ بھی دینا ہو گا۔

150ZM-لائسنس کے اجراء کا طریقہ کار-(1) بورڈ میں لائسنس کے اجراء کی درخواست موصول ہونے کے بعد لائسنسنگ کمیٹی اس کا جائزہ لے گی۔

(2) لائسنسنگ کمیٹی ذیلی رول (1) کے تحت جمع کروائی گئی درخواست کی جانچ پڑتال کی غرض سے کوئی تاریخ مقرر کر سکتی ہے جس میں درخواست گزار کو بلا کر سماعت کی جاسکتی ہے۔

(3) لائسنسنگ کمیٹی لائسنس کے اجراء کے سلسلے میں درخواست گزار کی اہلیت کا اندازہ لگانے کے لیے وزٹس اور دورے بھی کر سکتی ہے۔

(4) درخواست گزار کے لیے لازمی ہو گا کہ وہ لائسنسنگ کے لیے آفر کیے گئے ٹیکنالوجیکل سلیوشن کا عملی مظاہرہ کر کے دکھائے۔

(5) لائسنسنگ کمیٹی درخواست جمع کروائے جانے کے تیس دن کے اندر اندر بورڈ کو اپنی تجاویز سے آگاہ کرے گی۔ کمیٹی ان رولز کے تحت درخواست منظور یا مسترد کرنے کی تفصیلی وجوہات فراہم کرے گی:

شرط یہ ہے کہ اگر ضروری دستاویزات یا درکار معلومات طلب کیے جانے کی تاریخ کے 15 دن کے اندر اندر یا درخواست جمع کروائے جانے کے تیس دن کے اندر اندر، ان میں سے جو بھی بعد میں آئے، فراہم نہیں کی جاتیں تو ایسی درخواست کو مزید کسی کارروائی کے بغیر ہی مسترد کر دیا جائے گا۔

(6) اگر کوئی کمپنی ان رولز کے تحت فنی اور مالیاتی طریقہ کار پر پورا اترتی ہے تو لائسنسنگ کمیٹی بورڈ کو سفارش کرے گی کہ اسے لائسنس جاری کر دیا جائے۔

(7) بورڈ تجویز کردہ کمپنی کو لائسنس جاری کرے گا۔

(8) اہل قرار پانے والی کمپنی لائسنس کے اجراء سے قبل لائسنسنگ کمیٹی کو مالیاتی سکیورٹی کے طور پر 50 ملین روپے کے برابر بینک گارنٹی فراہم کرے گی۔ بینک گارنٹی لائسنس کی تمام مدت کے دوران کارآمد رہے گی اور اگر لائسنس کے حوالے سے شرائط کی خلاف ورزی کی گئی تو بینک گارنٹی کو کیش کروایا جاسکے گا تاکہ حکومت کو محصولات کی مد میں ہونے والا نقصان پورا کیا جاسکے۔

150ZN-لائسنس یافتہ کو حاصل حقوق-لائسنس یافتہ کو یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ کارگو کو ریئل ٹائم کی بنیاد پر، لائسنس کی شرائط و ضوابط کے مطابق، مانیٹر اور ٹریک کرنے کے لیے ایک نظام قائم کرے، اسے برقرار رکھے اور چلائے۔

150ZO-لائسنس کی شرائط و ضوابط-(1) مندرجہ ذیل قواعد کے تحت لائسنس پانچ سال کی مدت کے لیے جاری کیا جائے گا۔

(2) ان قواعد کے تحت جاری کیا گیا لائسنس اس ایکٹ کی دفعات کے ماتحت ہو گا۔

(3) ان قواعد کے تحت جاری ہونے والا لائسنس کسی اور کو منتقل نہیں کیا جاسکے گا اور نہ ہی اسے کوئی ذیلی ٹھیکیدار استعمال کر سکتا ہے۔

150ZP-لائسنس کی تجدید-(1) لائسنس کی مدت ختم ہونے سے 3 ماہ قبل اس کی تجدید کی درخواست بورڈ کو دی جائے گی۔

(2) لائسنسنگ کمیٹی درخواست کا جائزہ لینے کے بعد بورڈ کو لائسنس کی تجدید کے لیے سفارش کرے گی۔

(3) بورڈ لائسنسنگ کمیٹی کی سفارش پر مزید تین سال کے لیے لائسنس کی تجدید کر سکتا ہے۔

(4) لائسنس یافتہ کو تجدید کے بعد اگلے تین سالوں کے دوران بھی ان قواعد کی شرائط کا پابند رہنا ہو گا۔

ذیلی باب 3
لائسنس یافتہ کی ذمہ داریاں

150ZQ-لائسنس یافتہ سسٹم کو چلائے گا اور اس کا انتظام سنبھالے گا-(1) لائسنس یافتہ کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ لائسنس کے اجراء کے چھ ماہ کے اندر اندر سسٹم کو آپریشنلائز کرے۔

(2) لائسنس یافتہ مناسب وارنٹی کے تحت سسٹم کو چلائے گا اور اس کا انتظام سنبھالے گا اور لائسنس کی مدت کے دوران اس کی مرمت کا کام بھی کرے گا۔

(3) لائسنس یافتہ سسٹم کو چلاتے ہوئے تمام متعلقہ قوانین کی پابندی کرے گا۔

150ZQA-سنٹرل کنٹرول روم کا قیام-(1) بورڈ FBR ہاؤس اسلام آباد میں یا کسی اور مقرر کردہ جگہ پر سنٹرل کنٹرول روم ڈیزائن کرے گا، مکمل کرے گا اور قائم کرے گا۔

(2) سنٹرل کنٹرول روم ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر، پلازما سکرینز، ایل سی ڈیز، کمیونی کیشن اور دیگر سہولیات سے لیس ہو گا تا کہ اشیاء کی نقل و حرکت پر نظر رکھی جا سکے اور الرٹس کی صورت میں جواب دیا جا سکے۔

(3) سنٹرل کنٹرول روم میں ضرورت کے مطابق سرور (server) ڈیٹا کو محفوظ بنانے کی دیگر سہولیات ہونی چاہئیں تا کہ ڈیٹا بیس کو روزانہ کی بنیاد پر سٹور اور اس کا انتظام چلایا جا سکے، جہاں رپورٹس کی پرنٹنگ کی سہولت بھی موجود ہو۔

(4) سنٹرل کنٹرول روم میں کام کرنے والے آپریٹرز اس قابل ہونے چاہئیں کہ وہ نقشے یا اس کے کسی حصے کو سسٹم سے منسلک کسی مانیٹر یا لائسنس یافتہ کو منتقل کر سکیں، یہ کام پہلے سے طے شدہ ترجیحات کے مطابق انجام دیا جائے گا۔

150ZQB-علاقائی کنٹرول رومز کا قیام-(1) لائسنس یافتہ متعدد فیلڈ فارمیشنز میں علاقائی کنٹرول رومز ڈیزائن کرے گا، مکمل کرے گا اور قائم کرے گا یا کسی ایسی جگہ پر قائم کرے گا جو بورڈ نے مقرر کی ہو۔

(2) علاقائی کنٹرول رومز سنٹرل کنٹرول روم سے ملحق ہوں گے اور اشیاء و گاڑیوں کی نقل و حرکت کو مانیٹر کرنے اور خطرے کی صورت میں جواب دینے کے لیے مطلوبہ انفراسٹرکچر سے لیس ہوں گے۔

150ZQC-فیکٹری کی حدود اور درآمد کے وقت کے تقاضے-(1) لائسنس یافتہ کو اس بات کو یقینی بنانا ہو گا کہ ہر فیکٹری کی حدود اور درآمدی سٹیشن مناسب آئی ٹی انفراسٹرکچر کے ذریعے سسٹم سے منسلک ہوں تا کہ پیداوار کی مانیٹرنگ کی جا سکے اور وقتاً فوقتاً رپورٹس تیار کی جا سکیں۔

(2) لائسنس یافتہ ہر پیداواری جگہ پر سٹیمپنگ کے آلات اور ٹریکنگ ڈیوائسز کی ٹیسٹنگ کے انتظامات کرے گا۔

(3) لائسنس یافتہ تصدیق کے آلات، پرنٹرز، یو پی ایس وغیرہ کی فراہمی اور ان کی مرمت کو یقینی بنائے گا تاکہ سسٹم تواتر سے کام کرتا رہے۔

(4) سسٹم مستقبل میں بورڈ کی ضروریات کے مطابق بڑھائے جانے کے قابل ہونا چاہیے۔

150ZQD- تکنیکی اور تربیت کی معاونت-(1) لائسنس یافتہ مندرجہ ذیل تکنیکی معاونت فراہم کرے گا:-

a) ان قواعد کے مقاصد کی غرض سے انفارمیشن ٹیکنالوجی کا انفراسٹرکچر جہاں ضروری ہو قائم کرنا اور اسے برقرار رکھنا؛ اور

b) لائسنس یافتہ مندرجہ ذیل کا مکمل طور پر ذمہ دار ہو گا-

i. سسٹم، ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کے تمام اپ گریڈز

ii. تمام بگ فکسز؛ اور

iii. چھٹیوں کے دوران یا کام کے دوران سسٹم میں سامنے والے کسی تکنیکی مسئلے کا فوری جواب دینا اور اسے حل کرنا تاکہ بڑے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے پرابلمز کو دور کیا جائے اور سسٹم بغیر کسی رکاوٹ کے کام کرتا رہے۔

(2) لائسنس یافتہ اس بات کا بھی حلف نامہ دے گا کہ وہ نئی تکنیکی ضروریات کے مطابق سسٹم، نصب شدہ آئی ٹی کے ڈھانچے، متعلقہ سافٹ ویئر، کمیونی کیشن کے آلات وغیرہ کو جہاں اور جیسے ضروری ہو گا، اپ گریڈ کرے گا۔

(3) لائسنس یافتہ ان لینڈ ریونیو کے افسران، عملے اور دیگر متعلقہ عملے کو مکمل تکنیکی اور آپریشنل تربیت فراہم کرنے بھی انتظامات کرے گا اور اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ تمام دستاویزات اور تکنیکی مینوئیلز جہاں اور جب درکار ہوں مہیا کیے جائیں۔

(4) سہ ماہی بنیادوں پر فعالیت اور سسٹم کی مستعدی کی جائزہ رپورٹس تیار کی جائیں گی جن کے انتظامات لائسنس یافتہ کرے گا۔

ذیلی باب 4

سسٹم کی نگرانی، انفورسمنٹ اور پیشگی تنسیخ

150ZQE- پراجیکٹ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں-(1) پراجیکٹ ڈائریکٹر سسٹم کی مجموعی نگرانی کا ذمہ دار ہو گا۔

(2) پراجیکٹ ڈائریکٹر بورڈ کو سہ ماہی بنیادوں پر کارکردگی کی رپورٹ پیش کرے گا جس میں دیگر کے علاوہ سسٹم کی فعالیت اور مستعدی، سسٹم میں زیر غور آنے والی بہتری کی ضرورت اور وسعت اور سسٹم کے آپریشن کے دوران پیش آنے والے مسائل کے حل کے لیے کیے گئے اقدامات شامل ہوں گے۔

150ZQE-لائسنس کی منسوخی یا کینسل کرنے کا طریقہ کار-(1) پراجیکٹ ڈائریکٹر فوری طور پر معاملے کو ان قواعد کے تحت لائسنس کمیٹی کو مزید کارروائی کے لیے بھیجے گا، اگر وہ، سسٹم کے نگران کے طور پر، یا ان لینڈ ریونیو کے کسی کمشنر کی رپورٹ کی بنیاد پر یا کسی جائز شکایت کی بنیاد پر یہ سمجھتا ہو کہ لائسنس یافتہ:

a) لائسنس کے اجراء کے وقت طے شدہ اوقات کار کے مطابق انفراسٹرکچر قائم کرنے اور سسٹم کو فعال کرنے میں ناکام رہا ہے؛

b) بورڈ حکام کے اطمینان کے مطابق مطلوبہ سہولیات فراہم کرنے میں ناکام رہا ہے؛

c) لائسنس کی کسی شرط کی خلاف ورزی کر رہا ہے؛

d) ان رولز یا اس ایکٹ کی کسی شرط کی خلاف ورزی کر رہا ہے؛ یا

e) ان قواعد کے تحت لائسنس کی سرگرمیاں سرانجام دیتے ہوئے کسی نافذ العمل قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔

(2) پراجیکٹ ڈائریکٹر کی طرف سے ذیلی رول (1) کے تحت ریفرنس کی وصولی کے بعد لائسنسنگ کمیٹی وصولی کی تاریخ کے پندرہ دنوں کے اندر اندر لائسنس یافتہ کو نوٹس جاری کرے گی، اور اسے نوٹس کے اجراء کے تیس دن کے اندر اندر اظہار وجوہ کا کہا جائے گا اور پوچھا جائے گا کہ ان قواعد کے تحت اس کا لائسنس کیوں نہ منسوخ یا کینسل کر دیا جائے:

شرط یہ ہے کہ ایسے کیسز میں جہاں لائسنسنگ اتھارٹی مادی شواہد کی بنیاد پر یہ رائے قائم کرے کہ لائسنس یافتہ کے خلاف ٹھوس بنیادوں پر کیس بنتا ہے، تو عوام کے پیسے کو بچانے اور کسی بڑے خطرے سے بچنے کے لیے لائسنس معطل کر سکتی ہے۔

(3) لائسنسنگ کمیٹی لائسنس یافتہ کو شنوائی کا مناسب موقع دیے جانے اور ریکارڈ کا معائنہ کرنے کے بعد ان قواعد کے مطابق لائسنس منسوخ یا کینسل کر سکتی ہے۔

(4) اگر لائسنس کینسل کیا جاتا ہے تو ان رولز کے تحت کمپنی کو یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ لائسنسنگ کمیٹی کے احکامات کو بورڈ کے سامنے نمائندگی کی صورت میں چیلنج کر سکتی ہے۔

(5) بورڈ نمائندگی کا فیصلہ شنوائی کا مناسب موقع دیئے جانے کے بعد کرے گی۔

ذیلی باب 5
فیس اور چارجز

150ZQG۔ فیس اور چارجز۔(1) لائسنس یافتہ ٹیکس سٹیمپس کے عوض مینوفیکچر یا درآمد کنندہ سے فیس وصول کرے گا۔

(2) کسی فیلڈ فارمیشن یا بورڈ سے کسی بھی قسم کی کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔

150ZQH۔ فیس اور چارجز کا تعین۔(1) لائسنسنگ کمیٹی لائسنس کے اجراء کے وقت زیادہ سے زیادہ فیس اور چارجز کا تعین کرے گی جو لائسنس یافتہ، درآمد کنندگان یا مینوفیکچررز سے مخصوص اشیاء پر لائسنس کی مدت کے دوران وصول کر سکتا ہے۔

(2) پراجیکٹ ڈائریکٹر متعلقہ افراد کی معلومات کے لیے فیس اور چارجز کا پبلک نوٹس کے ذریعے اعلان کرے گا۔

(3) پراجیکٹ ڈائریکٹر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صرف لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے طے شدہ فیس اور چارجز ہی لائسنس یافتہ وصول کرے۔

150ZQI۔ فیس اور چارجز پر نظر ثانی یا تبدیلی۔(1) رول 150ZQH کے تحت طے ہونی والی فیس اور چارجز پر عام حالات میں لائسنس کی مدت کے دوران نظر ثانی یا ان میں تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(2) ایسی صورت میں جہاں فیس اور چارجز کے تعین کے لیے زیر غور لائے گئے عوامل میں بڑی تبدیلیاں رونما ہو چکی ہوں یا مادی تبدیلیاں آئی ہوں یا بڑا معاشی بحران آیا ہو، لائسنس یافتہ اس کے مطابق لائسنسنگ کمیٹی کو طے شدہ فیس یا چارجز پر نظر ثانی یا ان میں تبدیلی کی درخواست دے سکتا ہے۔

(3) لائسنسنگ کمیٹی ذیلی رول (2) میں بتائے گئے حالات میں فیس اور چارجز پر نظر ثانی یا تبدیلی کی اجازت دے سکتی ہے:

شرط یہ ہے کہ ایسے کیسز میں جہاں فیس اور چارجز میں اضافے کی درخواست دی گئی ہو وہاں درآمد کنندگان اور مینوفیکچررز کو کارروائی کے دوران اپنا موقف بیان کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

(4) لائسنس یافتہ ایسے کیسز میں جہاں فیس اور چارجز بڑھانے کی درخواست دی گئی ہو اور وہ مسترد کر دی گئی ہو، لائسنسنگ کمیٹی کو درخواست دے سکتا ہے کہ اس کے لائسنس کو کینسل کر دیا جائے۔

(5) لائسنسنگ کمیٹی ذیلی رول (4) کے تحت پیش کی گئی ایسی درخواست کے جواب میں لائسنس کو کینسل کر دے گی۔

ذیلی باب 6
دیگر کے فرائض اور ذمہ داریاں

150ZQJ۔ مخصوص اشیاء کے مینوفیکچررز یا درآمد کنندگان کے فرائض اور ذمہ داریاں۔(1) مخصوص اشیاء کا مینوفیکچرر یا درآمد کنندہ:

a) تمام پیداواری جگہوں پر سسٹم کی تنصیب اور لائسنس یافتہ کو وہاں تک رسائی کی اجازت دے گا تاکہ معمول کے آپریشنز، معائنے اور تعمیر و مرمت کا کام کیا جا سکے؛

b) کسی بھی چیز کو سسٹم سے گزارے بغیر اور ٹیکس سٹیمپس لگائے بغیر سپلائی نہیں کرے گا؛

c) اس باب میں طے کردہ فیس ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا؛

d) لائسنس یافتہ سے تقاضا کرے گا کہ ٹیکس سٹیمپس، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بار کوڈز وغیرہ کی مطلوبہ تعداد کم از کم 30 دن پہلے بورڈ کو اطلاع دے کر مہیا کرے؛

e) سسٹم کی تواتر سے فعالیت، تحفظ اور سکیورٹی کا ذمہ دار ہو گا؛

f) کسی بھی آپریشنل خرابی، نقصان، تعطل یا سسٹم سے چھیڑ چھاڑ کی صورت میں چوبیس گھنٹے کے اندر اندر بورڈ اور متعلقہ کمشنر ان لینڈ ریونیو کو آگاہ کرے گا؛

شرط یہ ہے کہ اگر سسٹم کو کوئی ایسا نقصان پہنچایا گیا جو مینوفیکچرر کی طرف سے بے احتیاتی، غفلت یا سوچ سمجھے عمل کے نتیجے میں ہوا ہو تو اس کی مرمت مینوفیکچرر کے خرچ پر ہو گی، اس کا چھاپے گئے ٹیکس کی ریکوری یا جرمانے کی سزا کوئی اثر نہیں پڑے گا؛

g) ٹیکس سٹیمپس، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بار کوڈز وغیرہ کی مناسب انوینٹری پاس رکھے گا؛

h) کسی پیکیج پر چپکائے گئے یا چسپاں کیے گئے ٹیکس سٹیمپس، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بار کوڈز وغیرہ پر کوئی پرنٹنگ نہیں کرے گا، نہ چھپائے گا نہ اسے بگاڑنے کی کوشش کرے گا؛

i) لائسنس یافتہ اور اس حوالے سے ان لینڈ ریونیو کے مجاز افسران کو بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی فراہم کرے گا؛

j) کسی نئے برانڈ کی اشیاء کی تیاری کے آغاز، موجود اشیاء کے حوالے سے کسی گرافک ڈیزائن میں تبدیلی یا ان کے پیکیجز، لیبلز یا کلوژر میں تبدیلی، یا پروڈکشن لائن میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کے صورت میں بورڈ کو کم از کم 30 دن پہلے نوٹس کی صورت میں آگاہ کرے گا؛

k) اگر پیداوار روک دی جاتی ہے، یا درآمد نہیں کی جاتی یا ٹیکس سٹیمپس، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بار کوڈز وغیرہ خراب ہوں یا درکار خصوصیات کے مطابق نہ ہوں تو متعلقہ کمشنر کو آگاہ کرنے کے بعد لائسنس یافتہ کو واپس کرے گا؛

l) خراب ٹیکس سٹیمپس، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بار کوڈز وغیرہ کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے مجاز افسر کو معائنے کے لیے فراہم کرے گا؛

m) اگر کوئی پروڈکشن لائن کام نہیں کر رہی ہو تو اس کے بارے میں 24 گھنٹے کے اندر اندر متعلقہ کمشنر ان لینڈ ریونیو کو آگاہ کرے گا اور کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے مجاز افسر فوری طور پر ایسی لائنز کو محفوظ بنانے کے لیے کارروائی کرے گا جس کے لیے سکیورٹی سیل استعمال کی جائے گی، اس اقدام کو سسٹم میں رجسٹر کیا جائے گا؛ اور

n) سیل کی گئی پروڈکشن لائنز کو آپریشن کے لیے اس وقت تک نہیں کھولا جائے گا جب تک کہ کمشنر ان لینڈ ریونیو سے اجازت نہ لے لی جائے۔

150ZQK- کمشنر ان لینڈ ریونیو کے فرائض- (1) متعلقہ علاقے کا کمشنر سسٹم کے مناسب اور بلا تعطل آپریشن کی نگرانی کرے گا اور اس کے لیے اس کا مقرر کردہ کوئی افسر وقتاً فوقتاً دورے کرے گا۔

(2) جہاں کوئی مینوفیکچرر یا درآمد کنندہ لائسنس یافتہ کی طرف سے جاری کردہ ٹیکس سٹیمپس، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بار کوڈز وغیرہ کو استعمال نہیں کرتا، کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے مقرر کردہ افسر استعمال نہ کی گئی ٹیکس سٹیمپس، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بار کوڈز وغیرہ کے حوالے سے ڈیوٹیز اور ٹیکسز کا حساب لگائے گا اور قانون کے مطابق انہیں وصول کرے گا۔

150ZQL- سپلائی چین میں شامل افراد کی ذمہ داری- سپلائی چین میں شامل کوئی بھی ڈسٹری بیوٹر، ہول سیلر، ڈیلر، ریٹیلر یا کوئی بھی دیگر فرد کسی صراحت کردہ شے کے حوالے سے تصدیق کرے گا کہ اس پر ٹیکس سٹیمپس، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بارکوڈز وغیرہ چسپاں ہو اور اس کے بعد وہ سپلائی وصول کرے۔

ذیلی باب 6
متفرق

150ZQM۔لائسنس یافتہ کی ذمہ داریاں-(1) ان قواعد کے باب IV کے تحت کیے جانے والے اقدامات کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر کوئی بھی لائسنس یافتہ اگر کسی درآمد کنندہ یا مینوفیکچرر کے ساتھ مل کر اس ایکٹ اور اس کے تحت بننے والے رولز کی خلاف ورزی کرے گا، تو اس ایکٹ کے تحت اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

(2) لائسنس یافتہ ایکٹ اور متعلقہ رولز کے تحت اس صورت میں ڈیوٹی اور ٹیکسز بمعہ سرچارجز اور جرمانہ ادا کرنے کا پابند ہوگا جب ایکٹ کے تحت کارروائی کے بعد یہ ثابت ہو کہ اس نے مینوفیکچرر سے ملی بھگت کی ہے جس کے نتیجے میں ڈیوٹی اور ٹیکسز چرائے گئے ہیں، اس کے لیے لائسنس یافتہ کو شنوائی کا موقع دیا جائے گا۔

150ZQN- ان لینڈ ریونیو انفورسمنٹ نیٹ ورک کا قیام- بورڈ ان لینڈ ریونیو انفورسمنٹ نیٹ ورک(IREN) قائم کرے گا جو صراحت کردہ اشیاء پر ٹیکسز اور ڈیوٹیز سے بچنے اور چوری کے خلاف کام کرنے کا ذمہ دار ہوگا، یہ فیلڈ فارمیشنز کے انفورسمنٹ یونٹس سے رابطے میں رہے گا۔

150ZQO- آئی آر انفورسمنٹ نیٹ ورک کا کام- کسی بھی واقعے کو چیک کرنے اور اس کی تصدیق کے لیے آئی آر کا انفورسمنٹ سکواڈ اس مقرر کردہ روٹ پر گشت کرے گا جس پر صراحت کردہ اشیاء کی نقل و حرکت جاری ہے۔ موبائل سکواڈز کسی بھی گاڑی یا ذخیرہ کرنے کی کسی بھی جگہ کو چیک کر سکتے ہیں، جہاں ممکنہ طور پر ان رولز کے تحت ٹیکس سٹیمپس کے بغیر صراحت کردہ اشیاء منتقل کی گئی ہوں، سٹور کی گئی یا رکھی جا سکتی ہیں۔

150ZQP- آڈٹ- پراجیکٹ ڈائریکٹر سسٹم کے ہر سال آڈٹ کے لیے انتظامات کرے گا۔ اس رپورٹ کو سسٹم میں بہتری اور جہاں ضروری ہوا تدارک کے اقدامات کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

C.No1/102-STB/2015(Pt-2)

توقیر احمد

سیکرٹری(ST&FE بجٹ)